سوال

میرا سوال ھے میرے دوست نے پانچ ھزار درھم کاروبار کےلیےمانگے ھی انوسٹمنٹ کےلیے اور مجھے ایک مھینے کے باد پانچ کی بجاےچھ ھزار درھم واپس کرے گا اپنے کاروبا کے منافع میں سے ،کیا ایک ھزار درھم سود مین ھے کہ نھیں

جواب

ایک ماہ بعد پانچ ہزار کے چھ ہزار لینا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ! میرے ایک دوست نے مجھ سے پانچ ہزار درہم کاروبار کےلیے مانگے ہیں۔ ایک مہینے کے بعد وہ مجھے پانچ کی بجاے چھ ہزار درہم واپس کرے گا۔ کیا یہ ایک ہزار درہم سود میں سے ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صورت مسؤلہ میں یہ سود ہی ہے، کیونکہ اس میں اس نے آپ کا منافع فکس کر دیا ہے اسے خواہ نقصان ہو یا منافع، آپ کو اس نے نفع نقصان کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف فکس منافع پر شریک کیا ہے جو کہ سود بنتا ہے۔ ہاں اس کا درست طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کہے میں نے یہ کاروبار کرنا ہے اور اس میں ہمیں اتنا منافع ہوگا، ہم اس منافع کو نصف نصف تقسیم کر لیں گے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ